زیر تبصرہ کتاب ''سفینۂ توحید'' اسی سلسلے کی ایک لائق تحسین کاوش ہے۔اس میں محترمہ مصباح ضیاء صاحبہ نے توحید کا اثبات اور شرک کی نفی کرتے ہوئے توحید وسنت کی تعلیم کو اجاگر کیا ہے۔کتاب اپنے مندرجات کے اعتبار سے بڑی معلوماتی اور توحید وسنت کی مہک سے معطر ہے۔اس میں توحید وسنت کے فوائد وثمرات' شرک کے مفاسد' مزارات ومقابر پر ہونے والے شرکیہ کاموں کا احوال' جادو' کہانت' علم نجوم وغیرہ کی شرانگیزیاں' تعویز گنڈہ' وسیلہ اولیاء' تصویریں اور مورتیاں کے علاوہ مبادیات ایمان' نماز' زکوٰۃ اور دائرہ اسلام سے خارج کرنے والی باتوں پر تفصیل سے گفتگو کی ہے۔آخر میں عقیدہ توحید سے متعلق چند سوالات کے جواب بھی دیئے گئے ہیں۔بہرحال راہِ توحید سے بھٹکے ہوئے لوگوں کے لیے یہ ایک راہنما کتاب ہے۔اس کا مطالعہ عقائد فاسدہ کی اصلاح کے لیے مفید رہے گا۔

کتاب کی خوبصورت کمپوزنگ' دورنگہ کاغذ پر عمدہ طباعت اور فوم والی نفیس جلد بندی قدوسی برادران کے حسن طباعت کی عکاس ہے۔اللہ تعالیٰ مصنفہ اور ناشر کو اجر عظیم دے۔آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

نام کتاب: مشہور واقعات کی حقیقت

تالیف: ابوعبدالرحمان الفوزی

اُردو ترجمہ: محمد صدیق رضا

صفحات: 180 (جاذب نظر کارڈ کور) قیمت: 100 روپے صرف

ناشر و ملنے کا پتہ: مکتبہ اسلامیہ بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

فون 042-7244973

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرامین کا مسئلہ بڑا نازک ہے۔انہیں بیان کرتے وقت بڑی احتیاط کی ضرورت ہے کیونکہ فرمانِ نبوی ہے:

((من حدث عنی بحدیث یری انه کذب فهو احدالکاذبین)) (مسلم فی المقدمہ:۱/۹)

''جو شخص میری طرف سے کوئی حدیث بیان کرتا ہے' جس کے متعلق اس کا گمان ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو

وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔"

ایک اور حدیث میں ہے کہ:

((من تعمد علی کذبا فلیتبوا مقعدہ من النار)) (مسلم فی المقدمہ:۱/۱۰)

"جو کوئی (شخص) جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔"

پیشِ نگاہ کتاب انہی فرامین نبوی کو ملحوظ رکھ کر تالیف کی گئی اور لائق مصنف نے 72 ایسی احادیث و واقعات اور آثار کی نشاندہی کی ہے جو ان کی تحقیق کے مطابق سخت ضعیف، موضوع، منکر اور ناقابل عمل ہیں اور یہ وہ واقعات اور قصے ہیں جنہیں بعض خطباء اور واعظین اپنی خطابت کو چمکانے کے لیے بیان کرتے ہیں۔

مؤلف کی تحقیق کے مطابق ان موضوع واقعات میں سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبول اسلام کا قصہ، سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قصہ، حضرت ثعلبہ بن حاطب کا قصہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں دریائے نیل کی روانی کا قصہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واقعہ طائف، غار میں مکڑی اور کبوتر کا قصہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ایک دودھ فروش عورت کا قصہ، ہند بنت عتبہ کا کلیجہ چبانے کا قصہ اور فروغ اور اس کے بیٹے امام ربیعہ کا قصہ بھی ایسے واقعات میں شمار ہیں جن کی کچھ حقیقت نہیں ہے۔

اس کتاب کا اُردو ترجمہ محمد صدیق رضا نے کیا ہے اور نظر ثانی محترم زبیر علی زئی صاحب نے کی ہے۔ کتاب خوبصورت طبع کی گئی جو خطباء کے لیے ایک نصیحت بھی ہے اور نادر تحفہ بھی۔ بعض مقامات پر مترجم نے حواشی بھی لکھے ہیں۔ بہر حال یہ کتاب پڑھ کر یہ حقیقت بھی آشکار ہوتی ہے کہ علماء و خطباء کو چاہیے کہ وہ محض سنے سنائے واقعات کو بیان کرنے سے پہلے تحقیق کر لیا کریں کہ آیا یہ واقعات صحیح بھی ہیں؟ کیونکہ یہ دور ترقی کا ہے اور جدید تحقیق سے بہت سے دینی مسائل کی صحت و ثقاہت کا معلوم ہونا ضروری ہے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆